Digitized By eGangotri

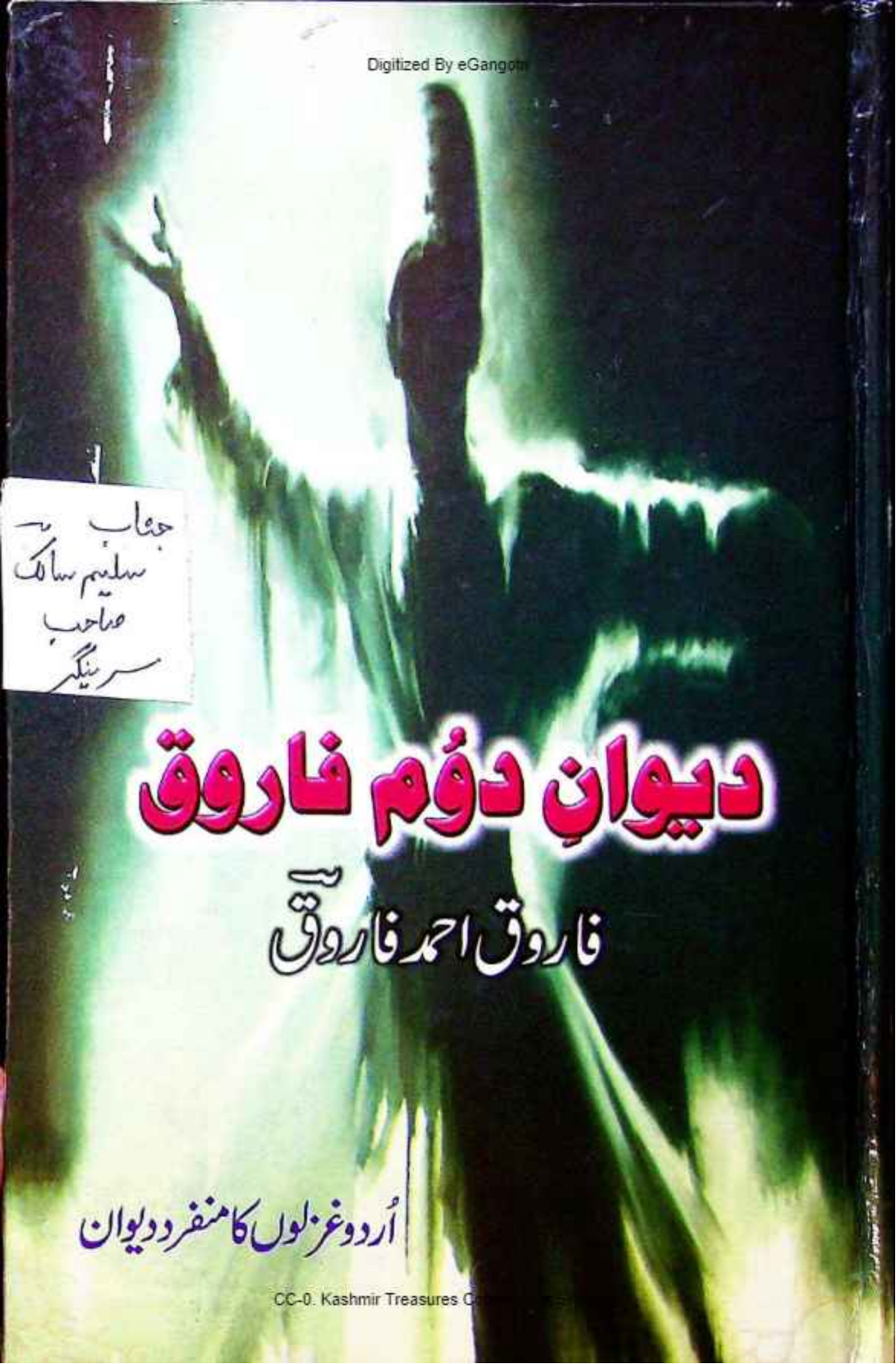

جناب
سلیم ساقی
صاحب
سرینگر

دیوانِ دوُم فاروق

فاروق احمد فاروقؔ

اُردو غزلوں کا منفرد دیوان

CC-0. Kashmir Treasures C

Digitized By eGangotri

دیوانِ دوُم فارؔوق

ایک جُدا سی بات ہے تیری آنکھوں میں
پیار بھری سوغات ہے تیری آنکھوں میں
نام سے اپنے شعر سناتا ہے فارؔوق
لیکن کلیات ہے تیری آنکھوں میں

فاروق احمد فارؔوق

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

(c) ---جملہ حقوق بحقِ مصنف محفوظ ہیں۔

نام کتاب = دیوانِ دوم فاروق

صنف = اردو شاعری

مصنف = فاروق احمد بٹ (فاروق احمد فاروق)

ولدیت = غلام قادر بٹ

تاریخ پیدائش = 19 نومبر 1971ء

پیشہ = مدرس تعلیم = ایم اے

پتہ = اقبال کالونی۔ اچی ڈورہ، اننت ناگ، جموں وکشمیر

سالِ اشاعت = 8 جنوری 2016ء

قیمت = -/200 (دو سو روپے)

کمپوزنگ = حنا قوسین

طباعت = المختار پبلی کیشنز، نئی بستی، اسلام آباد، کشمیر

کتاب ملنے کا پتہ = کتاب گھر، لال چوک ، سری نگر

سکندر نیوز ایجنسی، لال چوک، سری نگر

فون = 9906482111 9906677643

E.mail : farokahmadfarok@gmail.com

CC-0. Kashmir Treasures Collection at eGangotri

Digitized By eGangotri

اِنتساب

اپنے مرشد جناب میر محمد سلیم صاحب

کے نام

میرؔ کے اِک رمز نے فاروقؔ شاعر کر دیا
فن سے تھا محروم اب میں دسترس کے ساتھ ہوں

فاروق احمد فاروقؔ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

مشمولات

پیش لفظ		۹
غزلیات		
(الف)	ازل کا شخص جو منظور ہوگا	۱۱
	جب کہ میں دور نہیں ہوسکتا	۱۲
(ب)	اہلِ دانش سے جدا ہے حالِ بیمارِ شراب	۱۳
	ہوئی عقل و دل میں جو تکرار جب تب	۱۴
(پ)	خاک و خوں میں ہے روانی آئینہ چپ چاپ	۱۵
	ذکرِ اللہ سے نفس کا تار ناپ	۱۶
(ت)	زندگی اس کو کہوں کیسے کہ جو پائے وفات	۱۷
	کتابوں کی ضخامت	۱۸
(ٹ)	ہے دل کی چوکھٹ پہ خام آہٹ	۱۹
	سب کے اپنے اپنے باٹ	۲۰
(ث)	غزل سرا ہیں بلبلیں بہار ہے حدوث	۲۱
	رنگ و بو اور خاک و خوں کا ہے کھلا اِمکاں عبث	۲۲
(ج)	تسکینِ دل ہے موسمِ گل کی قبا میں آج	۲۳
	آدمی میں آدمی کا ہو مزاج	۲۴
(چ)	حسیں ہے وہ قدرت کا شہکار سچ مچ	۲۵
	خواب تصور پیکر ہیچ	۲۶

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

(ح)	سچی حیات کو کروگے خواب کس طرح	۲۷
	شبنم کی آمیزش سے ہے کچھ دیدہ ور مصباح	۲۸
(خ)	رنگ و بو کا کوئی صیغہ لائے کیسے تابِ رخ	۲۹
	کر ان سنا فقرہ ہی تلخ	۳۰
(د)	معمہ یہ ہستی کا مشکل ہے شاید	۳۱
	حدِ زندگی میں تمنائے لاحد	۳۲
(ڈ)	نہ اُس کو علم و خبر میں ڈھونڈ	۳۳
	ہے مزاجِ گرم کو مرغوب آب و دانہ ٹھنڈ	۳۴
(ذ)	رہا خاص ہی اور نہ ہی عام کاغذ	۳۵
	ہے نفس و روح کا فساد اور من محاذ	۳۶
(ر)	اِک ارادت کا قدم , اک رہگذر	۳۷
	رواں ہے یہ لمحوں کا عالم برابر	۳۸
(ڑ)	گرہوں میں باندھے رکھ نہ گیسو کو پریشاں چھوڑ	۳۹
	اے بلبلِ گلشن صدائے نو بہار تاڑ	۴۰
(ز)	خمار دل پسند ہے شراب دل نواز	۴۱
	وہی پیچ و خم کی نمائش ہے روز	۴۲
(ژ)	وصف نا وصفی ہے اور خیرات ژاژ	۴۳
	اک حقیقی دل بری ہے دوسری ہے ژاژ	۴۴
(س)	خاک و خوں کا جس نے پہنا ہے لباس	۴۵
	پیاس ہے اس پار تو اس پار پیاس	۴۶

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

(ش)	چمن پہ آئے نکھار کاش	۴۷
	تگ و دوِ معاش میں سرور کر تلاش	۴۸
(ص)	الفت میں گم ہوتے رہے اوسان خاص خاص	۴۹
	ہے یوں ذات کی ہر بشر کو تفحص	۵۰
(ض)	سفر پہ اعتراض، رہگزر پہ اعتراض	۵۱
	دلکشی کے دائرے میں ہے عیاں تنویرِ ارض	۵۲
(ط)	ہوں تردد میں پڑا میں کیا لکھوں عنوانِ خط	۵۳
	ہے دائرہ درست اور میان ہے غلط	۵۴
(ظ)	گردوں کا ہر اک لہجہ کہتا ہے خدا حافظ	۵۵
	ہر اک لفظ ناصح تو ہر قول واعظ	۵۶
(ع)	صفر کا گلشن بہار موضوع	۵۷
	ستم ہو گیا ہے شرافت کا مانع	۵۸
(غ)	رات کی تصویر میں نورِ سحر کا ہے سراغ	۵۹
	علم کا چرچا ہے تازہ دم دماغ	۶۰
(ف)	چمن چمن ظہور میں ہے رُوئے یار ہر طرف	۶۱
	گر حقیقت ہو تو گستاخی ہے کیا اور کیوں معاف	۶۲
(ق)	ادا دل شکن ہے مثالِ تعشق	۶۳
	غفلت کی گہری نیند سے بیدار کرے شوق	۶۴
(ک)	علم کی دنیا کا حاصل رفعتِ ادراک	۶۵
	رسم و رہِ تقلید سے ہے قلبِ مومن پاک	۶۶

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

(گ)	میری مٹی میں ہے اک تیرا نشاں سب سے الگ	۶۷
	مسرت بھری انجمن بھی ہیں لوگ	۶۸
(ل)	ہے کمی احساس کی اور اک سوال	۶۹
	وصالِ حق تلاش کر کتاب سے نکل	۷۰
(م)	خلل نہیں ہے کوئی پھر بھی لے رہے ہیں نام کم	۷۱
	دیکھتے ہیں یار کے چہرے کو صبح و شام ہم	۷۲
(ن)	اک بگولے کی طرح تارِ نفس کے ساتھ ہوں	۷۳
	ایک عجب سی بات ہے تیری آنکھوں میں	۷۴
(و)	یوں ہوا پہ سوار ہیں ہم تو	۷۵
	کر گیا کندن متاعِ خام کو	۷۶
(ہ)	کیا ہے یہ ظاہر بصورت رنگ و بو	۷۷
	دل ذرا سا اور کثرت سے گناہ	۷۸
(ء)	کسی خامہ فرسا کی پہچان انشاء	۷۹
	برابر سبھی ہیں اُمرا ، غربا ء	۸۰
(ی)	مٹا دیتی ہے شرک و کبر کو بس دل کی بیداری	۸۱
	زمیں پا کر نئے لفظوں سے کھیلی ہے غزل میری	۸۲
(ے)	شبنم کے قطرے سے کرن کوئی گزر جائے	۸۳
	ذرِ قدیم جو گفت و شنید میں آئے	۸۴
(تھ)	تم نے ٹھیک نہ تھاما ہاتھ	۸۵
	ہیں قلم اور ایک شاعر ساتھ ساتھ	۸۶

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

(ٹھ)	ہستی اور انسان کی ٹھاٹھ	۸۷
	نور پہ پڑ گئی حب کی گانٹھ	۸۸
(چھ)	دل میں ہے آرزوں کی مقدار بہت کچھ	۸۹
	خاک وخوں کا اک نیا امکان پوچھ	۹۰
(کھ)	دل سے نکلی بات کی تاثیر دیکھ	۹۱
	مکتب کو جا کر بے شبہ ایماں کا باب سیکھ	۹۲
(نا)	زباں ہو گئے سارے پتھر یقیناً	۹۳
	ظلمت کدے پہ ہو گیا احسان دفعتاً	۹۴
غزل نما		
	تیری آنکھ میں دیکھا چہرہ	۹۵
	گمنام زندگی کو پہچان دے گیا	۹۶
	کھلی ہے رات کی جب چشم تو دیکھا کہ بادل ہے	۹۷
آزاد غزل		
	وہ گلہائے بازار لینے لگے	۹۸
	رنج وبغض وعداوت بھلا کر چلے	۹۹
	جس کی نظروں میں زمین وآسماں ہے	۱۰۰

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

پیش لفظ

اردو ادب کے لئے ایک دیوان لکھنے کا شوق مجھے لگ بھگ بیس سال پہلے ہوگیا۔ اُس وقت میں بی۔اے کا طالب علم تھا اور شاعری کے لوازمات سے کسی حد تک بے بہرہ تھا، اپنے اشتیاقِ سخن کو میں نے 2014 عیسوی میں "دیوان ِ فاروق " کے عنوان سے ادبی حلقوں کے سامنے رکھ دیا۔ صاحبِ دیوان ہونے کی میری یہ پہلی کوشش کافی سراہی گئی۔۔۔ ادبی حلقوں کی جانب سے میری حوصلہ افزائی میری بے چینی کا سبب بن گئی۔ مجھے محسوس ہونے لگا کہ 'دیوانِ فاروق' بقولِ حضرت علامہ اقبالؔ۔۔۔

''چراغِ راہ ہے منزل نہیں ہے''

دو برس کی مسلسل محنت کے بعد 'دیوانِ دوم فاروقؔ' کے عنوان سے ایک منفرد دیوان لکھنے میں کامیاب ہوسکا۔۔ دیوانِ دوم فاروقؔ کی انفرادیت یہ ہے کہ اس میں ہر حرفِ تہجی پر صرف دو عدد غزلیں موجود ہیں جب کہ ہر غزل صرف سات اشعار پر مشتمل ہے۔ دیوانِ دوم فاروقؔ کی خوبصورتی، معیار اور تغزل سے زیادہ اس کی تکنیکی ہیئت میں موجود ہے۔ قارئین سے التماس ہے کہ 'دیوانِ دوم فاروقؔ' کے متعلق اپنی آرا سے نوازیں جو کہ مستقبل میں میرے لئے مشعلِ راہ ثابت ہوں ۔

فاروق احمد فاروقؔ

اقبال کالونی ۔اچی ڈورہ

جنوری 2016

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

نعتِ شریف

جُملہ عالم یک زباں ہے رحمۃٌ للعالمینؐ
ذرہ ذرہ نعت خواں ہے رحمۃٌ للعالمینؐ

اول و آخر ہو یا پھر ظاہر و باطن کا نور
اِک نشانِ بے نشاں ہے رحمۃٌ للعالمینؐ

بے کراں لاہوت ہو، جبروت یا پھر رنگ و بُو
مختصر سی داستاں ہے رحمۃٌ للعالمینؐ

کیا ملک یا آدمی کے بس کی کوئی بات ہے
دین و دل کا پاسباں ہے رحمۃٌ للعالمینؐ

آنکھ کی حد سے پرے یہ چشمِ دل کی بات ہے
نُور کی صورت عیاں ہے رحمۃٌ للعالمینؐ

نُور کو عِلت جتا کر خود خدا نے کہہ دیا
باعثِ کون و مکاں ہے رحمۃٌ للعالمینؐ

دید کو فاروقؔ اِک چشمِ رواں کی ہے طلب
حُسن کا آبِ رواں ہے رحمۃٌ للعالمینؐ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

ازل کا شخص جو منظور ہوگا
اُسی کا امتحاں بھرپور ہوگا

مجھے ہے فخر ہوں تخلیق تیری
اگر کہدوں تو تُو مغرور ہوگا

تیری آنکھوں سے دنیا دیکھ لی ہے
جہاں ہوگا خدا کا نُور ہوگا

میں اکثر سوچتا ہوں میرا خالق
میری شہ رگ سے کتنا دُور ہوگا

پریشاں ہیں فقط انسان اِس پر
خدا پل بھر کو کیوں منصور ہوگا

رواجوں کا گھُٹے دم جس روش سے
قلندر کا وہی منشور ہوگا

پلٹ کر قیس بولا شیخ سے یوں
'تمہارا معاوضہ واں حُور ہوگا'

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

جب کہ میں دُور نہیں ہو سکتا
کیسے مشکور نہیں ہو سکتا

اس میں تصویر تیری دکھتی ہے
آئینہ چُور نہیں ہو سکتا

جو توکل پہ تیرے بیٹھا ہو
وہ تو مجبور نہیں ہو سکتا

قُربِ محبوب ہے جنّت سے مراد
یہ صلہ حُور نہیں ہو سکتا

وہ جسے دوست تیرا بھاتا نہیں
تم کو منظور نہیں ہو سکتا

آج بھی جاری ہے ابلیسی گماں
'آدمی نُور نہیں ہو سکتا'

شعر میں گر ہو صداقت فاروقؔ
کیسے مشہور نہیں ہو سکتا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

اہلِ دانش سے جُدا ہے حالِ بیمارِ شراب
ہے مزاجِ رند کو مرغوب گفتارِ شراب

عالمِ فرحت میں رقصاں ہو گئیں جب صورتیں
ہوگئی زائل صنم خانے میں رفتارِ شراب

تذکرہ امر و نہی کا ہے دوئی کے شہر میں
رند کو تشویش ہے عنقا نہ ہو کارِ شراب

دو جہاں کی فکر کا کیسے گزر ہو ، گر وہاں
خانۂ دل پر کھڑی ہو جائے دیوارِ شراب

کم کلامی ، کم طعامی ، کم منامی کا فروغ
رندِ راسخ میں نمایاں ہیں یہ آثارِ شراب

اطمیناں کے واسطے کافی ہے گر ذکرِ طہور
جامِ ناپختہ میں تو زائل ہے مقدارِ شراب

آدمی کا دین تو فاروق یکسوئی سے ہے
ہے عروجِ خاکِ آدم بعد از دارِ شراب

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

ہوئے عقل و دل محوِ تکرار جب تب
سفر ہو گیا میرا دشوار جب تب

بصیرت کی ہر شام پر ہے مَہِ نو
ہے اہلِ بصارت کو تہوار جب تب

جو دوزخ کا کھٹکا وہی موت کا غم
ہے گردن پہ سب کی یہ تلوار جب تب

وہاں عشق و ماشوق و عاشق میں وحدت
ہے یاں اہلِ الفت میں دوچار جب تب

عجب نیم خوئی کا عالم ہے ساقی
میرا جام رہتا ہے سرشار جب تب

گئے اہلِ دل آج رہتے ہیں شاعر
چراغوں کے ہمراہ بیدار جب تب

قلم کا تو لہجہ ہے آوارہ خاطر
غزل کو بھی ملتا ہے معیار جب تب

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

خاک و خوں میں ہے روانی آئینہ چُپ چاپ
کر دیا ہے رنگ و بُو کا واقعہ چپ چاپ

مصنوعی معیار کے میزان پر تیرے
لے رہا ہے کوئی تیرا جائزہ چپ چاپ

میں عبادت کے سلیقے سے بھی غافل ہوں
ذرے ذرے کا بنا ہے واسطہ چپ چاپ

جبکہ شامل ہوگیا مجھ میں تیرا مردُود
اِسطرح خود کا ہُوا میں وسوسہ چپ چاپ

عالمِ اسباب کی سرحد کو پھاندے کون
ضابطوں کے پار ہے وہ بے وجہ چپ چاپ

وقت کے دامن میں غوغا ہے عناصر کا
جگمگاہٹ کا ہے کوئی سلسلہ چپ چاپ

فلسفے کی ریت میں دھنستا گیا فاروقؔ
سالکوں نے طے کیا ہے راستہ چپ چاپ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

ذکرِ اللہ سے نفس کا تار ناپ
فاصلوں کو بھول جا رفتار ناپ

ضربِ الااللہ سے پا کر سراغ
اپنے بُت خانے کی تُو دیوار ناپ

عمر ہو کتنی بھی لیکن ہے اُدھار
بھول جا اِس پار کو اُس پار ناپ

ایک منزل کی طرف ہر ایک راہ
رخنۂ ابلیس کی مقدار ناپ

آدمی کا ڈھیل و قامت ہے فریب
چھوڑ کر دستار کو اِیثار ناپ

رنگ و بو سے ہؤ تلک سب کائنات
سات منزل کا ہے یہ مینار ناپ

عشق ہے فاروقؔ صورت کا خراج
کون کہتا ہے تجھے انوار ناپ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

زندگی اُس کو کہوں کیسے کہ جو پائے وفات
موت جس کو چھو نہ پائے بس وہی تو ہے حیات
میں مکان و وقت میں گُم گشتہ سا اک آدمی
آگ کا سورج اُگاتا ہے میرے دن اور رات
آشیانے کا پُجاری ہوں تمنا کا اسیر
میرے پہلو میں ابھی پیوستہ ہیں لات و منات
اِک خودیٔ جُز میں انکی روح کا حاصل ہے کیا
حادثات و مشکلات و ممکنات و شائبات
حمد سے ممدوح کی جانب نہ جا پائیں حواس
حُسن سے خالی میرا دل ، عشق سے خالی قرأت
زندگی کے واسطے نورِ محمدؐ ناگزیر
اِس حقیقت سے کوئی غافل ہُوا تو ہے ممات
بے خبر اپنی حقیقت سے رہا فاروقؔ میں
بات کی تہہ تک پہنچنا تو نہیں آسان بات

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

کتابوں کی ضخامت
جہالت کی علامت
اُجالوں کے نگر کا
ہر اِک پل ہے کرامت
حُضورِ مردِ کامل
اِقامت ہے اِمامت
نظر میں خاک و خوں ہے
یہی ہے دل کی شامت
ہوئی ہے ضربِ لا سے
نگاہوں کی حجامت
ہے گر عشقِ نبیؐ تو
ہے دل زندہ سلامت
تیرا فاروقؔ حاصل
فقط اشکِ ندامت

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

ہے دل کی چوکھٹ پہ خام آہٹ
لبھائے دل خوش خرام آہٹ

ہے نبض کا اِرتعاش جاری
سنا گئی جب پیام آہٹ

نگارِ کامل ، جمالِ عشوہ
کلامِ غمزہ ، سلام آہٹ

لگائے سیدھی سی چوٹ دل پر
ہے اک صدا بے نیام آہٹ

ہَوا بھی ہے گلبدن کی حامی
سُناتی ہے صبح و شام آہٹ

نہ تھا مِری ذات میں یہ شیون
مگر کرے اہتمام آہٹ

سفر میں فاروقؔ ہے خلل یوں
کئے غزل پہ لگام آہٹ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

سب کے اپنے اپنے باٹ
پست زمیں پر اُونچی ہاٹ
گھور اندھیرے سینوں میں
زیبا چہرے ، گول سپاٹ
ہستی تو ہے چند ہی روز
دلبر کی اُلفت میں کاٹ
مسجد کی تقدیس ہے کیا
عاشق دل یا دلکش ڈاٹ
آدم کا معیار کہاں
بندر نے پہنی ہے ٹاٹ
بات پتے کی کہتے ہیں
ہوجاتے ہیں لوگ اُچاٹ
گھر فاروقؔ ہے دُور سے دُور
اُس جا کون کرے گا ٹھاٹ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل سرا ہیں بلبلیں، بہار ہے حدُوث
قدیمیّت کی چاہ کا نکھار ہے حدُوث

مکان و وقت کے تعیّنات کا اسیر
عدم کے معجزات کا شمار ہے حدُوث

ہے عشق تو قلوب کا بھی نُور ہے عیاں
وگرنہ قلب کے لئے ہی دار ہے حدُوث

ڈھلا ہے اعتبار میں یہ وقت کا وجود
تبھی تو بے ثبات وبے قرار ہے حدُوث

جمیل کا جمال ہے خیال کی زبان
صدائے بے زبان کا وقار ہے حدُوث

چھلک پڑی سبوئے ذات ہو گئی صفات
اُسی شرابِ ناب کا خُمار ہے حدُوث

اُسی کے دم سے ہے عیاں مِری یہ کائنات
رواں دواں حیات کا مدار ہے حدُوث

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

رنگ و بُو اور خاک و خوں کا ہے کھُلا اِمکاں عبث
اِس تعیّن سے پرَے لیکن تیری پہچاں عبث

آدمی سے ہیں کتب یا پھر کتب سے آدمی؟
جو کتب سے ہے ملی تجھ کو وہ تیری شاں عبث

یوں تو شیخِ وقت سے کوئی زماں خالی نہیں
نہ تجھے پہچان ہو اُسکی تو ہے ناداں عبث

نورِ حق سے جگمگائے آدمی تو سر جھکا
گر سعادت سے ہُوا محروم تو شیطاں عبث

پرورش دل کی تو کرلے جان کی حامی نہ بھر
ایک دن تجھ کو تڑپتا چھوڑ دے گی جاں عبث

ہے ترے اِثبات میں جس کی حقیقت کی نفی
اُس اَنائے کُل کا تجھ پہ ہوگیا احساں عبث

فخر سے اولادِ آدم کسطرح خود کو کہیں
ہم ہیں ہندوستان و پاکستان اور افغاں عبث

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

تسکینِ دل ہے موسمِ گُل کی قبا میں آج
دے اِک ندائے عاقبت میری دعا میں آج

گلشن پہ فطرت کا بھی جادُو چل گیا بھرپور
پیغامِ الفت کی ہے بُو موجِ صبا میں آج

آئینہ داری بانٹتی ہے منظروں کو دھوپ
ہے گرم جوشی آسماں کی چشمِ وَا میں آج

دل کے سبھی خانوں میں ہو روشن ترا ہی نور
اِک دیر سی لگتی ہے کیوں رسمِ وفا میں آج

مژگانِ جانم رہ گیا پھر قوسِ ابرو میں
رغبت خلش کی پھر ہے تیرِ بے خطا میں آج

تحریر میں اِظہار کا دم گھُٹ گیا پھر سے
عنوان کی زنجیر پھر ہے دست و پا میں آج

دہلیزِ شب پہ ہے لگی اک جگنوؤں کی بھیڑ
رختِ کرم فاروقؔ ہے شب کی اَنا میں آج

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

آدمی میں آدمی کا, ہو مزاج
اِس سے بہتر اور کیا ہوگا علاج
چل رہا ہے یوں ہمارا کام کاج
زندہ کی تنقید ، مُردے کو خراج
آدمی بدحال ہے، یہ اور بات
آدمی ناسوٗت کے سر کا ہے تاج
رغبتوں کے سلسلے تھمنے لگے
یوں ترقی پر ہے آدم کا سماج
بَم سے بچ کربھوک سے مرتا ہے کون
وہ ، جو مخلوقات پہ کرتا ہے راج
نَفس کی تحقیق پر مائل نہیں
مندر و مسجد میں سجدے کا رواج
ہو نہ ہو کوئی حقیقت اس میں ہے
بات کڑوی کہہ گیا فاروقؔ آج

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

حسیں ہے وہ قدرت کا شہکار سچ مُچ
ہے جس ماہ رُخ سے مجھے پیار سچ مُچ

خلش تیر کی ہے نہ ہی خوں کا قطرہ
نظر میرے دل کے ہوئی پار سچ مچ

بیاں لفظ سے کیفیت کس طرح ہو
کیا اُس نے آنکھوں سے اِظہار سچ مچ

تعیّن میں ہے اور سمجھ سے بھی باہر
ہیں انساں میں قدرت کے آثار سچ مچ

نہ سیرت کی گمنام راہوں پہ بھٹکو
ہے صورت سے دنیا میں دیدار سچ مچ

قلندر نے کی پرورش قلب کی یوں
جسد ہوگئے سارے مسمار سچ مچ

رہے ناز میں حُسن فاروق تو کیا
ہے اِنکار میں اُسکا اقرار سچ مچ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

خواب ، تصور ، پیکر ہیچ
چاند ، ستارے ، منظر ہیچ
آنکھ نے پی لی آنکھ سے پیاس
لاکھ سبو اور ساغر ہیچ
خاک ، ہوا ، آتش اور آب
سب ہیں پیش بہ جوہر ہیچ
ہیچ سے قائم ہے اِمکان
واجب کے بھی اندر ہیچ
فانی ہے ہر کوئی چیز
دریا جھیل ، سمندر ہیچ
ہیچ سے اُبھرا حُب کا نور
یوں ہے ہیچ کے سر پر ہیچ
سوز نہیں تو اِسرافیل
کردے پھونک لگا کر ہیچ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

سچی حیات کو کرو گے خواب کس طرح
پیاسوں کو بیچ پاؤ گے سراب کس طرح

یہ فلسفوں کا شہر تو حیرت میں پڑ گیا
گُم نام لفظ ہوگیا کِتاب کس طرح

بلبل ، بہار کو یہ شوق سے سُنا گئی
اُڑتا ہے آسمان میں عقاب کس طرح

گونجی ہے اک صدائے قلندر فضا میں تو
صحرا ہے دم بخود ، کِھلا گُلاب کس طرح

ظاہر میں وہ نہیں ، تو یہ ظاہر کہاں سے ہے
اُٹھ پائے ابلہی کا یہ حجاب کس طرح

ہے قول سے ، اسیرِ زندگی کو اِختلاف
'ہراک سوَال خود کا ہے جواب کس طرح'؟

فاروقؔ زندگی میں جس نے کچھ کیا نہ ہو
محشر کی آن میں وہ دے حساب کس طرح

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

شبنم کی آمیزش سے ہے کچھ دیدہ وَر مصباح
دامن میں لے کر آگئی اُجلی سحر مصباح

راسخ اَزل سے ہوگئی فطرت کی مے خواری
نادِم دلِ پُرسوز کی ہے چشمِ تر مصباح

سود و زیاں کا ہوش، کرتا ہے نشہ ناکام
دیتا ہے حیرت کی مگر دہلیز پر مصباح

آزاد کر کے خاک و خوں کے ثقل سے اِدراک
آئینہ سیما کو کرے آئینہ گر ، مصباح

ساغر چھلکتے ہیں قلندر کی حضوری میں
ہے سالکِ شب خیز کی نوری نظر مصباح

راغب نہیں اپنی ملامت پر خودی تیری
بے سُود تیری مے کشی ہے، بے اثر مصباح

فاروقؔ ہر اک فعل کا اک وقت ہے موزوں
ہے صبح گاہی کا سماں تو کارگر مصباح

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

رنگ و بُو کا کوئی صیغہ لائے کیسے تابِ رُخ
خود مصوّر کو بجا لانا پڑا آدابِ رُخ

روح کی سب وسعتوں میں چاندنی کھِل جائے گی
آسمانِ دل پہ چڑھ جائے اگر مہتابِ رُخ

عالمِ عشقِ حقیقی ہے تو رندِ پُختہ کو
پیاس کی آنکھوں سے ہو گی آرزوئے نابِ رُخ

چشم و ابرو، زلف وزینت، خوبی و خندہ روی
اک دلِ خستہ کی خاطر ہے یہی گردابِ رُخ

بے نیازی کے سبھی لہجے دروٗدوں میں ڈھلے
جانبِ امکان جس دم ہو گیا واَ بابِ رُخ

بزمِ الفت ہے میرے معشوق سے یوں معتبر
آبِ خنجر کو حیا آئے جو چھائے آبِ رُخ

نام سے مشہور شاعر ہے کوئی فاروقؔ اب
دستیابِ شعر تو وہ ہے مگر نایابِ رُخ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

کر اَن سُنا فقرہ ہی تلخ
یوں بھول جا لمحہ ہی تلخ

جنّت سے خارج کردیا
لگنے لگا خطبہ ہی تلخ

سینے میں سانسیں چُبھ گئیں
ہادی بِنا سجدہ ہی تلخ

آنکھوں میں صورت کی مٹھاس
ہے تلخ نم ، سُرمہ ہی تلخ

ہستی میں اُلفت سے شہد
ورنہ ہر اک رشتہ ہی تلخ

بیعت کا تُو پیوند لے
خود رَو شجر، میوہ ہی تلخ

فاروقؔ سچائی نہ بول
لگتا ہے یہ شیوہ ہی تلخ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

مُعمّہ یہ ہستی کا مشکل ہے شاید
بطونِ فلک دل میں شامل ہے شاید
اسیروں کی دنیا میں ہر سمت گِل ہے
یہ دریائے ہستی کا ساحل ہے شاید
کہاں موت کا اپنا منشوٗر کوئی
موّجد میرا ، میرا قاتل ہے شاید
میری ذات اُلجھی ہے رنگینیوں میں
وہ بے رنگ ہی میری منزل ہے شاید
زماں دھڑکنوں کی روش پہ ہے جاری
مکاں، لامکاں سے بھرا دل ہے شاید
مِلا حِس اُسے منکرانہ کہاں سے
حقیقت کا ابلیس بسمل ہے شاید
ہے جو زندگانی کی صورت میں ظاہر
یہ نورِ اَزل کی ہی جھلمل ہے شاید

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

حدِ زندگی میں تمنائے لاحد
ہے یہ رنگ و بو اک تماشائے لاحد
کڑی پہ کڑی سے ہے زنجیر جاری
رواں ہے زماں کا یہ دریائے لاحد
سمجھ کیسے پاؤں ہے کیا گنجِ مخفی
گماں سے پرے ہے وہ یکتائے لاحد
ہر اک سمت اُس کا شہودی احاطہ
مکاں کے تعیّن میں ہے جائے لاحد
سمجھتا ہوں میں یہ کہ قرآن میں ہیں
درُودوں کی صورت نواہائے لاحد
عیاں ہو گئی نسبِ ہاشم میں صورت
تعیّن میں جو ہے سراپائے لاحد
محو ہے وہ آئینہ داری میں اپنی
ہے کیا اور فاروق منشائے لاحد

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

نہ اُس کو علم و خبر میں ڈھونڈ
رُخِ حقیقت بشر میں ڈھونڈ

جدھر سے ارض و سما کھُلیں
وہ درز اپنے جگر میں ڈھونڈ

چھلک رہی ہے شرابِ ناب
خمارِ حق چشمِ تر میں ڈھونڈ

خبر اُٹھائے گی جو سوال
جواب اہلِ نظر میں ڈھونڈ

ہے علم کی ہر خبر خراب
قلندروں کے نگر میں ڈھونڈ

خموشیوں کی زبان سیکھ
ہُنر کو اک بے ہنر میں ڈھونڈ

خودی ، نشیمن کی ہے غلام
فراغِ خاطر سفر میں ڈھونڈ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

ہے مزاجِ گرم کو مرغوب آب ودانہ ٹھنڈ
سرد خُو آدم سے لیتی ہے مگر ہرجانہ ٹھنڈ

وقت کی لہروں میں ساری گرمجوشی دُھل گئی
بارِ ہستی کے تلے ہوتا گیا دیوانہ ٹھنڈ

گرمئ محفل ہے ساقی ، رونقِ میخانہ ہے
وہ اگر جائے تو ہو جائے میرا پیمانہ ٹھنڈ

مدرسے نے عقل کو دی تقویّت، دل بُجھ گیا
آبِ شیریں کے اثر نے کردیا پیمانہ ٹھنڈ

آتشِ خاموش کو فہم و نصیحت ہے فریب
آنچ میں جل کر ہی ہوگی وحشتِ پروانہ ٹھنڈ

سانس کی جب ذکرِ حق سے دوستی ہونے لگی
کِھل اُٹھا سینے کا گلشن ، تپ گیا ویرانہ ٹھنڈ

بے شبہ دشوار ہوگا احتسابِ زندگی
کرگئی بجلی کی مجھکو ہنڈئ ماہانہ ٹھنڈ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

رہا خاص ہی اور نہ ہی عام کاغذ
تولّد ہُوا برق اندام کاغذ
کتابت ، قلم ، روشنائی ہے برقی
ہے اب علم کی رَہ میں گمنام کاغذ
ادب میں نئے تازہ شعرا کے دم پر
یہاں خوب ہوتا ہے نیلام کاغذ
بصارت کو بھاتا نہیں آدمی تو
ہے کرمِ کتابی کا اسلام کاغذ
ہے مؤمن کی نظرِ کرم اور ورنہ
مقدّر بدلنے میں ناکام کاغذ
ثقافت کے تابع ہیں افعالِ آدم
ہے کاغذ کی بستی کا ہنگام کاغذ
تغزل تو فاروقؔ محوِ سفر ہے
غزل کا مگر جائے آرام کاغذ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

☆

ہے نفس و روح کا فساد ، اور مَن محاذ
حیات موجزن تو ہے بدن بدن محاذ
گُلوں کا خار خار سے ہے رَن پڑا ہُوا
ہے خوشبوؤں کی جنگ میں چمن چمن محاذ
ہر ایک چشم خوابِ بے مثال میں محو
صداقت و گمان کا ہے تن بدن محاذ
حساس ہر شعور ہے قلم قلم زبان
اَنانیّت کی دوڑ میں ہے فکر و فن محاذ
جدیدیّت قلیل ہے نمائشیں کثیر
ثقافتوں کے واسطے ہے گُل بدن محاذ
ہر ایک جا پہ کشمکش کی ہے بنی فضا
وطن محاذ ، گھر محاذ ، انجمن محاذ
گیا وہ بانکپن کہ جس کی تھی بہار خاص
رقابتوں میں تھی مِٹھاس اور چمن محاذ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

ہے اِرادت کا قدم ، اِک رہگزر
ہر مسافر کے لئے تنہا سفر

لوٹ کر جاتا ہے رستہ پھر وہیں
گھر اگر گمنام ہو پھر بھی ہے گھر

ٹھیک ہو جائے گا مرکز سے محیط
آسمانوں کے تصوّر سے اُتر

آرزوؤں کی حِنا لاتی ہے رنگ
گر سحر گاہی میں ہو اِک چشمِ تر

راستوں کے بیچ وہ گُمراہ تھا
جوں لگے شاہین پر مرغی کے پَر

اپنے مطلب کو عبادت کیوں کہوں؟
ہے طلب جنّت کی یا دوزخ کا ڈر

کردیا خنجر کا میں نے سر قلم
نفس کا فاروقؔ پایا سَر پہ سَر

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

رواں ہے یہ لمحوں کا عالم برابر
تبھی تو ہیں آدم پہ آدم برابر

اُسے لاحدی ، لاأبالی مبارک
دلوں کے بدلتے ہیں موسم برابر

تکبُر کی خُو تو نہیں ہر جگہ پر
فرشتوں کی دنیا میں سرخم برابر

بصیرت کو مقدار دے قطرہ قطرہ
برستی ہے آنکھوں سے شبنم برابر

تعلّق رواں عکس اور شکل سے ہے
اُجالوں کا رشتہ ہے باہم برابر

مُسلسل تو ہیں رَم پہ رَم خاک بستہ
گماں از گماں دم سے ہے دم برابر

غموں کا خزانہ اگر ہے یہ دنیا
ہیں واں راہِ الفت میں بھی غم برابر

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

گرہوں میں باندھے رکھ نہ گیسو کو پریشاں چھوڑ
یوں عاشقِ دل خستہ کو جینے کا اِمکاں چھوڑ
تجھ پر خُدائی کا نہ آئے حرف، اے ذی ہوش
تحویل میں دل رکھ میرا لیکن مِری جاں چھوڑ
ناز و ادا میں سوزشِ شب خیز ہے پنہاں
نتھوں کی دلجوئی کا اب کوئی تو ساماں چھوڑ
جس کے بیاں کو لفظ نا کافی ہیں وہ اک بات
اُس کو سمجھنے کے لئے فہموں کے میزاں چھوڑ
کر حلقۂ حادِث سے باہر زندگی محسوس
تُو لمحہ بھر کو خاک وخوں کے سارے اوساں چھوڑ
جو چیز تیرا ساتھ نہ دے اُسکی کیا پرواہ
اُلجھا ہُوا کب سے ہے دنیا میں ،اے ناداں چھوڑ
کر نفس کی پہچان کیوں غافل ہُوا رب سے
فاروقؔ یہ غوغائے کافر اور مسلماں چھوڑ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

اے بلبلِ گلشن صدائے نو بہار تاڑ
رِندوں کی چشمِ شوق میں خمر و خمار تاڑ
اِس عالمِ کثرت کو نام و رؤپ کا ہے زیب
معنی کی وسعت میں ہے صورت کا شمار تاڑ
ہے حُسنِ پُر انداز کی بہتات گردوں میں
کچھ اور ہی محبوب کا ہے افتخار تاڑ
آدم حقیقت میں ہے کس کی ذات کا مظہر
کیا ہے بساطِ آب و خاک و با د و نار تاڑ
زلفوں کے بادل سے نمایاں ہوگیا جب چاند
پُر ناز آنکھوں میں محبت کا نکھار تاڑ
محوِ سفر ہو آنکھ تو تصویر میں تصویر
یوں اِس طلسمِ رنگ و بو کو بار بار تاڑ
میزانیہ اِک سانس کا اور قلب کا فاروقؔ
محصول میں کیا ہے تیرا ، کیا ہے اُدھار تاڑ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

خمار دل پسند ہے شراب دل نواز
جمالِ یار ہے بہ ہر حساب دل نواز
کیا ہے ایک شب نے طے صدی کا فاصلہ
کہف کے غار کو دِکھا ہے خواب دل نواز
دھڑک رہا ہے ریگزار کا دلِ حساس
سراب اوڑھ کر اُٹھا حُباب دل نواز
شباب پر جو آگئی بہار کی فضا
کلی کے حُسن پر کھِلا گلاب دل نواز
جمال میں دُھلے ہوئے ہیں دل کے مشغلے
سوال دل نواز ہے جواب دل نواز
شعورِ عشق ہو گیا فروغِ رنگ و بو
ذرا سا لفظ ہو گیا کتاب دل نواز
زمان کے لئے شہہِ زماں ہے ناگزیر
ہر ایک رُخ سے ہے وہ ماہتاب دل نواز

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

وہی پیچ و خم کی نمائش ہے روز
دلِ خستہ کی آزمائش ہے روز

نئی شان ہر اِک نئی صبح کی
نئے معجزوں کی نمائش ہے روز

وہی روح اور نفس کا معرکہ
وہی دل وہی آزمائش ہے روز

مجسّم ، تصوّر سے ہے پاک ذات
وہ ، خطبے میں جس کی ستائش ہے روز

ہے یہ زندگی دُھند کا اِک سفر
سمجھ کی بھی لیکن کشائش ہے روز

ضیا پاستانی ، نئے ہیں دِیے
ترقی پہ خاکی رہائش ہے روز

سہل تو نہیں ہے یہ دل کی کشاد
رواں اک عمل پہ کشائش ہے روز

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

وصف ناوصفی ہے اور خیرات ژاژ
اِذن سے باہر مِری ہر بات ژاژ
رہن میں ابلیس کے ہے آب و خاک
میری اُمیدیں، میرے خدشات ژاژ
لا مکاں، جس کا زماں کے پار ہے
واسطے اُس کے میرے دن رات ژاژ
دل ہے گر معشوقِ یکتا کا مکاں
ضربِ کاری پہ منازل سات ژاژ
' لا ' میں جب صورت نہیں ہوتی فعال
عیب ہے تولید اور سکرات ژاژ
اہلیّت کی جب ضمانت کچھ نہیں
بد گمانی کے میرے خطبات ژاژ
جب کہ وحدت میں حقیقی ذات ہے
پھر تو ہے فاروقؔ میری ذات ژاژ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

اِک حقیقی دلبری ہے ، دوسری ہے ژاژ
آدمی ہے نورِ پیہم ، آدمی ہے ژاژ

شوق سے ہے مے کدہ ساقی ترا آباد
تشنگی وارِد نہ ہو تو مے کشی ہے ژاژ

حَبسِ دم سے پھُونکتا رہتا ہوں خالی نام
بے مسمّیٰ سانس کی محنت کشی ہے ژاژ

کر سمندر میں زرا تحلیل اپنی بوند
ہے دوامی کا اثر تو پھر خودی ہے ژاژ

خود نمایاں ہے وہی شہکار آدم میں
جب کہ یکتائی حقیقت ہے، دوئی ہے ژاژ

دیکھ لے خود کو خودی کے آئینے میں آج
بے خودی تیری حقیقت، خود سری ہے ژاژ

دل میں صورت کا نہ گر ٹھہرے حمل فاروقؔ
بندگی کا مَد نہ ہو تو زندگی ہے ژاژ

Digitized By eGangotri

☆

خاک و خوں کا جس نے پہنا ہے لباس
خود بھی ہے وہ رنگ و بو کے آس پاس
لاأُبالی دل کو ہے میراثِ ذات
عقل کی قسمت میں ہے رہنا اُداس
گوہرِ نایاب کا ہے کیا وقار
گر نہ ہو بازار میں گوہر شناس
ہے حقیقت کو طریقت سے فروغ
مدرسے کے رنگ میں خوف و ہراس
پردۂ ایجاد آنکھوں کا فریب
تجھ کو کثرت نے کیا ہے بد حواس
کِس طرح مَد سے کروں خود کو شمار
میں نہیں پہچانتا اپنی اَساس
کچھ نہیں ناسوت اِمکاں کے سِوا
لے چلے نمرؤد اور فرعوں بھی یاس

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

پیاس ہے اِس پار تو اُس پار پیاس
یوں لبِ دریا کی ہے مقدار پیاس

پڑ گیا حیرت میں جسموں کا سماج
روح کا عیسیٰ ہُوا بر دار پیاس

گود میں آئے گُمانوں کے سراب
دل کے صحرا میں ہوئی بیدار پیاس

عشق میں سارے مناظر گم ہوئے
دیکھتی ہے جلوۂ انوار ، پیاس

مَے چھلک جانا ہے توہینِ خمار
جام کی وسعت سے ہے بیزار پیاس

بیش قیمت ہے متاعِ درد و سوز
ہے بشر میں نور کا معیار پیاس

لفظ نے معنی کو دے ڈالی خراش
ہے قلم کے ہاتھ کی تلوار، پیاس

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

چمن پہ آئے نِکھار کاش
جواں ہو فصلِ بہار کاش
کِھلے چمن میں وفا کا پھول
دھُلے یہ دل کا غُبار کاش
صبا کا پھر دَور ہو شروع
بجے چمن میں سِتار کاش
ہو چشم ِ اُلفت کا شوخ تیر
ہر ایک سینے کے پار کاش
نگاہِ ساقی ہو سب کے نام
یہ جام ہوں بے شمار کاش
یہ ناصحوں کا شہر ہے یاں
مِلے کوئی غم گُسار کاش
ہو پھر سے روئے صنم طلوع
بسائے دل کا دیار کاش

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

تگ و دوِ معاش میں سرؤر کر تلاش
تُو ظلمتوں کے روز و شب میں نور کر تلاش

اِمام کا وجُود ہے زماں کو ناگزیر
کُشادِ قلب کے لئے حُضور کر تلاش

ندِا کی ہے طلب مگر کہاں رِدائے شوق
گمان و وہم سے نکل کے طؤر کر تلاش

ذرا سی بوند کا اثر رہے گا تا حیات
حِصارِ خاک و خون میں طہؤر کر تلاش

محیط اور ظہور ہے نظر کا اِختلاف
حریمِ ذات کو نہ خود سے دؤر کر تلاش

سِوائے ذاتِ حق نہیں ہے کوئی بھی وجود
ٹٹول غیب یا کہ تُو ظہور کر تلاش

یہ فضل و عدل کے سبھی ترازوؤں کو بھول
دروؤں میں ڈوب کر زرا قصُور کر تلاش

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

اُلفت میں گُم ہوتے رہے اوسان خاص خاص
آتش زدہ گھر میں جلا سامان خاص خاص

دیر و حرم کو حسنِ پُر انداز سے کیا کام
حیران پھرتے ہیں یہاں انسان خاص خاص

چُنتا رہا میں عمر بھر لب پر ہی سیپیاں
اُس بحر میں ہیں گوہر و مرجان خاص خاص

ہر آن میں حق نے جہاں پائی نشوونما
اُس شہر میں بکتے ہیں اب ایمان خاص خاص

ٹوٹے ہیں تیرے آئینے اے حلقۂ سنگین
بکھرے ہیں تیری خاک پر پیمان خاص خاص

گر وقت کی جھولی میں لاتعداد ہیں امکان
پیکر میں ڈھلتے ہیں مگر عنوان خاص خاص

تعمیر سے اعجازِ ہستی ہے یہ اور بات
تخریب کی چوکھٹ پہ ہیں امکان خاص خاص

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

ہے یوں ذات کی ہر بشر کو تفحّصِ
سمندر کی ہے جوں بھنور کو تفحّصِ

ہوئی دم بخود شب تلاشِ سحر میں
مگر شام کی ہے سحر کو تفحّصِ

کہیں تاج کو جستجو اپنے سر کی
کہیں تاج داری کی سر کو تفحّصِ

اَبد تک زمانے کا آنچل کُھلا ہے
ہے شمس و قمر ، بحر و برّ کو تفحّصِ

ہے پرواز کو آس کی پھڑپھڑاہٹ
لگی خواب میں شاہ پَر کو تفحّص

بصارت کو ہو غیب سے کیسے تسکیں
نظارے کی ہے ہر نظر کو تفحّصِ

تفکّر نے فاروقؔ اوزاں مروڑے
تغزّل کی ہے اب اثر کو تفحّص

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

سفر پہ اعتراض ہے ، نظر پہ اعتراض
ہے مدرسے کو رفعتِ بشر پہ اعتراض

ہو جس کا لامکان کہیں آدمی سے دوُر
ہمیں ہے اُس خدا پہ، اُس کے گھر پہ اعتراض

نظر کا ہے نظر سے میل جول ہر گھڑی
مگر یہاں خبر کو ہے خبر پہ اعتراض

وہ جس کے آفتاب سے دوئی نہ دوُر ہو
ہے رندِ خستہ کو اُسی سحر پہ اعتراض

نہ رنگ و بُو کے پار کا دکھے کوئی وجود
تو پھر قلندروں کو ہے بصَر پہ اعتراض

خدا سے کوئی بیر تو نہ تھا بلیس کو
ہُوا اُسے تعیّنِ بشر پہ اعتراض

وہ حُسن ہی ہے کیا جسے کہ خود پہ ہو غرور
کرے جو ناز میں نظر نظر پہ اعتراض

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

دل کشی کے دائرے میں ہے عیاں تنویرِ ارض
لا اُبالی کو زماں سے مل گئی زنجیرِ ارض

گر مکمّل تھا تو جُزوی کیفیت میں کیوں پڑا
دانۂ گندم نے کیوں تبدیل کی تقدیرِ ارض

کون سی شئے کا ہے تیرے نور سے باہر وجود ؟
ہے خطا ، نمرودیّت سی گر ہوئی تشہیرِ ارض

عرش کی تعمیر بھی ہے فرش کی توقیر بھی
دانۂ اُلفت کی حامل ہے اگر جاگیرِ ارض

حُسن کے آنچل پہ چسپاں تھے ستارے اور خلا
ایک جنبش کے تواتر سے کھُلی تقدیرِ ارض

بوند ہے گر موجِ فطرت کے تھپیڑے کی شکار
کِس نے اِس رمزِ اَزل کو کردیا تقصیرِ ارض

خفتگی سے بے نیازی ہے اُسے فاروقؔ اگر
کِس طرح جُز خواب آئی ہے یہاں تعبیرِ ارض

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

ہوں تردّد میں پڑا میں کیا لکھوں عنوانِ خط
منتشر جذبات سا کچھ ہوگیا میزانِ خط

لغزشِ الفاظ نہ اُلجھائے تیری آنکھ کو
کردیا ارسال خالی اِس لئے میدانِ خط

نام لکھنے کا تردّد ہو نہ آخر کیوں رفع؟
جانِ من ،جانِ جہاں ، جانِ جگر ہے جانِ خط

سامنا کرنا ہے تیری شکل کا ، تحریر کو
آنکھ ہوگی تو خطا ہوجائیں گے اوسانِ خط

آرزو ،تحسین ، الفت ، خوش کلامی ، دلبری
حُسنِ بے رغبت کو ہم چُنتے ہیں دستر خوانِ خط

نیند کے تکیے پہ رکھ کر آبرو دینا اُسے
ہم تو رکھ لیں گے، نکل جائے اگر ارمانِ خط

راکھ ہی ارسال کر لینا ، جلانا ہو اگر
ہم بھی گنگا میں بہا ڈالیں گے اُستخوانِ خط

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

ہے دائرہ درست اور میان ہے غلط
نشانِ بے نشان کا گمان ہے غلط

جہاں تیرا وجود ہے وہاں وہ کیوں نہ ہو
زبان ٹھیک ہے مگر بیان ہے غلط

کیا ہے رُودِ شرک پر جو عقل نے وضو
نماز نارَوا تیری ، اذان ہے غلط

شمار کا خلل پڑا ہے عقل کو تیری
خطا ہے تیر گر ترِی کمان ہے غلط

ہیں آسماں کی وسعتیں ترے پرَوں میں گُم
عقاب ، خاک میں تیری اُڑان ہے غلط

تیرا زماں ہے گردشِ زمیں کا ماتحت
قیاس پر کھڑا تیرا مکان ہے غلط

خودی کے سر پہ ڈال دے زرا قبائے دل
ہلاکتوں کی آڑ میں امان ہے غلط

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

گردوں کا ہر اِک لہجہ کہتا ہے خدا حافظ
تیرا ہے خدا حافظ ، میرا ہے خدا حافظ

انجم کی صفوں میں جو ہلچل ہے خراباتی
یکتا موازنے سے سب کا ہے خدا حافظ

رخصت کے کنارے پہ اُس نے جو مُڑ کے دیکھا
آنکھوں کی حیا کا مُدّعا ہے خدا حافظ

خود کی نہ پاسبانی ہوتی ہے پاسباں سے
ہونٹوں پہ اُس نے فقرہ پالا ہے 'خدا حافظ'

مفلس کے جنازے کی شرکت سے بچے دامن
ثروت جو چلی حج کو غوغا ہے 'خدا حافظ'

ممکن کہاں کہ واپس لے لیں سلام اپنا
بدلہ جو اُس کا ہم نے پایا ہے 'خدا حافظ'

تقویٰ کا دھنی شاعر سر آنکھوں پر ہمارے
باتوں کے دھنی کو تو اچھا ہے 'خدا حافظ'

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

ہر اِک لفظ ناصح ہے ہر قول واعِظ
ترازو میں خود کو کبھی تول واعِظ

نظر سے ہے غافل ، خبر کا پجاری
اثر لے کہاں سے تیرا ڈھول واعظ

نہ بے باک ہو تو ہے منبر سیاست
فقط مُشرکیں کی کھُلا پول واعظ

جو ناسوت کی حد سے ریوڑ پچھاڑے
زمانے کا ہے ایک انمول واعظ

طمع نے توّکل کو پسپا کیا ہے
مئے آتشیں زہر میں گھول واعظ

بصیرت کی حد میں ہے گوہر بہ گوہر
بصارت کی تقدیر میں خول ، واعظ

اگر سچ نہیں جانتا ہے تو چُپ رہ
اگر جانتا ہے تو سچ بول واعظ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

صِفر کا گُلشن ، بہار موضوع
عدد بِنا بے شُمار موضوع
وجود کیا ہے بشر کا اپنا
اُدھار باتیں ، اُدھار موضوع
بیاں سے باہر نگاہِ ساقی
شراب خطبہ ، خمار موضوع
ہے قولِ فقرت سے سوز پیدا
دلوں کے ہوتے ہیں پار موضوع
اَنا کی چوٹی سے تُو اُتر آ
بنے گا تُو با وقار موضوع
اسیرِ تقلید ہیں مکاتب
طبیعتوں کے شکار موضوع
ہے شوقِ تنقید پھر سے فاروقؔ
نیا ہے پھر سے تیار موضوع

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

ستم ہوگیا ہے شرافت کا مانع
مگر خوفِ جاں ہے عداوت کا مانع

ہے اقدار کی ہمہ جہتی کہاں پر
خرابات ہے گر ثقافت کا مانع

وقوفِ لِسانی سے بہتر ہے قلبی
یہی ایک تو ہے قیامت کا مانع

خوشامد کا ہے بول بالا اگر یاں
زمانہ کہاں ہے صداقت کا مانع

مُقرّر کے ہونٹوں پہ اِبلیسیّت ہے
ہے گر وعظ اُسکا ہدایت کا مانع

نِرالا یہ دِیوان گر مختصر ہے
اثر ہوگیا ہے ضخامت کا مانع

ہے مہلِک تیرے واسطے ہر عمل وہ
جو فاروقؔ ہے دل کی وسعت کا مانع

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

رات کی تصویر میں نورِ سحر کا ہے سراغ
بات کی تاثیر میں جیسے نظر کا ہے سراغ

بند کر کے تُو کبھی آنکھوں کے دونوں ہی کِواڑ
دیکھ لے کہ اندروں تیرے کِدھر کا ہے سراغ

ہر کہ عالم کی یہاں مقدار ہے سِمٹی ہوئی
خاک میں تیری اگر بالِشت بھر کا ہے سراغ

ریگ زاروں میں پھرا کرتا ہے کیوں دیوانہ وار
سانس کی دہلیز پر ہی تیرے گھر کا ہے سراغ

جستجوئے رازِ اُلفت میں ہَوا طائر ہُوا
آس کی دیوار پر ٹوٹے سے پَر کا ہے سراغ

ہوگئے فقراً کمر بستہ زیارت کے لئے
پار بستی میں سنا کہ چشمِ تر کا ہے سراغ

میں قلم کاروں میں تو فاروقؔ شامل ہوگیا
میرے پہلو میں ابھی تک نیشتر کا ہے سراغ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

علم کا چرچا ہے، تازہ دم دماغ
پھر بھی مکتب میں نہیں دل کا سراغ

مردِ کامل کی حضوری میں تو آ
نفس و دل کو کر کبھی تو باغ باغ

دل بُجھے تو حال ہے زنبیل کا
نُور سے روشن رہے تیرا چراغ

سجدۂ شاہد جبیں سے کر ادا
بندگی کا لے ذرا ماتھے پہ داغ

نُورِ آدم سے رہا غافل ملک
عمر بھر کا بندہ اور خالی ایاغ

فطرت و رفتار سے واقف تو ہے
کیسے آئے حلقۂ شاہیں میں زاغ

ریگ زاروں میں بھی اُگتے ہیں شجر
گُل سے ہی فاروقؔ ہے تصویرِ باغ

Digitized By eGangotri

☆

چمن چمن ظہور میں ہے رُوئے یار ہر طرف
بہار ہے بہار ہے کہ ہے بہار ہر طرف

نہا رہے تھے اوس میں صبا کے اشتیاق سے
گُلوں کو بُو ہوئی تو پھر بجے سِتار ہر طرف

ہیں ہم یہاں ہیں ہم وہاں نہیں ہیں ہم کہاں کہاں
سفر میں ہے یہ مشتِ خاک بار بار ہر طرف

بِساط ایک ہی مگر ہیں پیچ و خم سے مختلف
یہ مغزیاتِ یک ثمر ہیں بے شمار ہر طرف

کسک نہ کم ہوئی اُٹھی جو ابتدائے عشق میں
اُسی کا سوز ہوگیا جگر کے پار ہر طرف

اُڑان خوب وقت کی ہے بے لگام اسپ سی
اُڑا رہا ہے یہ مکان سے غُبار ہر طرف

بَلاؤں کا ہو خوف کیا مجھے پناہِ یار میں
بندھی ہوئی ہے اک دعاؤں کی حصار ہر طرف

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

گر حقیقت ہو تو گستاخی ہے کیا اور کیوں معاف
ہے یہی فقرت کہ آدم بات کہدے صاف صاف
عقل ہے تصویر جس پہ رنگ و پیکر کا حجاب
دل مگر آئینہ تیرا ، حُسن جس کا ہے شفاف
وقت کے آنچل پہ جس نے جڑ لئے ہیں کہکشاں
نور سے ہی نور میں ہے نور کا وہ نورباف
جب کہ ہے بیدار یاں ظلمات میں نورِ اَزل
رنگ و بُو اورخاک وخوں کی اوڑھ لی اُس نے لحاف
پنکھ لے اونچی اُڑانوں کے جو، شاہیں ہے وہی
او ر اگر مرکب کی گردن طوٗل پکڑے ، تو زَراف
شِرک سے ہو لَیس تو آدم بجائے جانور
پیکرِ نورِ اَزل آدم اگر ہو ، تو ہے قاف
کہہ گیا فاروقؔ بے خبری میں اُس عالم کی بات
جس کے طے کرنے سے درویشوں کی ٹل جاتی ہے ناف

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

ادا دل شکن ہے مثالِ تعشّق
وفا جاں فضا ہے بہ حالِ تعشّق
تبسّم لئے مہہ جبیں فصلِ گل میں
مبارک ہو بسمل فعالِ تعشّق
گدائی پہ بھی بادشاہی کو لائے
شَہی دے گدا کو کمالِ تعشّق
تکلّف گیا ، حُسن کو ناز اُبھرا
سُلجھ پائے کیسے سوالِ تعشّق
پیے چشمِ ساقی سے مَے صائمِ دل
دِکھے عرش پر جب ہِلالِ تعشّق
رہے عقل فانوس بن کر تو بہتر
نہ جُھلسائے دل کو اُبھالِ تعشّق
غزل میں نئی روح پھونکی ہے کس نے
ہے فاروقؔ یہ بھی جمالِ تعشّق

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

غفلت کی گہری نیند سے بیدار کرے شوق
تجھ کو خمارِ ذات سے سرشار کرے شوق
ہر اِک عضو ، ہر ڈھنگ سے گفتار کرے شوق
تجھ کو صنم خانے سے جو بیزار کرے شوق
نَے زورِ بازو کا ، نہ کچھ تدبیر کا امکان
گر عشق ہے تو راہ کو ہموار کرے شوق
دل کے سفر پہ چل ذرا ، اے صاحبِ ادراک
تیری خودی کو شاملِ سرکار کرے شوق
زنجیرِ ناسُوتی سے میں نے جان لی یہ بات
گر ہو میسّر لمس تو طوٗمار کرے شوق
چڑھ جائے خستہ دل پہ اِلااللہ کی جب سان
ہر خاک و خوں کے واسطے تلوار کرے شوق
ممکن تعلق تب اَنائے کُل سے ہے فاروقؔ
جس دم اَنائے جُز کو بے مقدار کرے شوق

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

☆

علم کی دنیا کا حاصل رفعتِ ادراک
دل کی دنیا میں حقیقت کی زباں بے باک
رفعتِ آدم کہوں یا پھر نزولِ زیست
لمحہ لمحہ نو بہ نو اظہار میں ہے خاک
عالمِ حیرت میں اُجڑی نام کی بستی
کر دیا درویش نے اپنا گریباں چاک
معتبر سجدے کا ہونا ہے بڑا دشوار
بے نیازی ہے خدا کو، آدمی چالاک
عشق میں ہیں زندگی اور موت بے معنی
بے اثر اِس کیفیت پر زہر اور تریاک
صبح کو ظلمت نے پہنی ہے قبائے نور
شام کو ظلمت کی پہنی ، نور نے پوشاک
تجھ کو بھی گوہر کی حاجت ہے مگر فاروقؔ
بحر سے اِس شے کو لے جاتا ہے بس تیراک

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

رسم و رہِ تقلید سے ہے قلبِ مؤمن پاک
رفتار میں گفتار میں آزاد اور بے باک

اِک سائرِ قلب و نظر ، اِک سائرِ ادراک
وہ صاحبِ لطف و غنا ، یہ صاحبِ املاک

پرواز میں آئے اَنائے قلبِ مشتِ خاک
اُس کے قدم کو چومتی ہے وسعتِ افلاک

رہتی کہاں ہے بے اثر انوار سے یہ خاک
ہے صبح کی دہلیز پہ شب کا گریباں چاک

تقریر میں زاہد کا وہ ثانی نہیں لیکن
تاثیر میں ہے رندِ خستہ کی نظر تریاک

لے کر یہی توفیق آدم خاک میں اُترا
اِک تو کشادِ قلب اور اِک دیدۂ نم ناک

خبروں کے گلشن میں کہاں یہ ابلہی رکھ دوں
گل راست گوئی میں محو بلبل ہوئی چالاک

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

میری مٹی میں ہے اِک تیرا نشاں سب سے الگ
داستاں سب سے الگ ،طرزِ بیاں سب سے الگ

باٹ اور میزان سے باہر کا ہے بیوپار ، عشق
دل کے متوالوں کا ہے سود وزیاں سب سے الگ

اختلافِ حال میں اُلجھائے رندوں نے خرد
ہیں یہاں سب کی طرح لیکن وہاں سب سے الگ

آنکھ سے دل میں سمانے میں حرج ہے کیا تجھے
پالکی نایاب ہے اور پائیداں سب سے الگ

چشم سے اظہار ہو تو با اثر وہ قول ہے
کم زبانوں کی تو ہوتی ہے زباں سب سے الگ

اُڑ تو سکتے ہیں فضا میں طائرانِ ان گنت
شکرۂ آزاد کا ہے آسماں سب سے الگ

دل جلوں کی آگئی فاروقؔ شامت آج پھر
چشمِ ساقی مست ہے لیکن کماں سب سے الگ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

مسرت بھری انجمن بھی ہیں لوگ
اسیرانِ رنج و محن بھی ہیں لوگ
بتوں کو طلب دردِ دل کی یہاں
یہیں سنگدل ،گل بدن بھی ہیں لوگ
یہی دست بستہ ہیں اقدار پر
حقیقت پہ دار و رسن بھی ہیں لوگ
ہیں فرضی فسانوں میں گُم آج بھی
نئی سوچ پر گامزن بھی ہیں لوگ
یہاں شل ہوئے فرشِ مخمل سے پا
اِسی شہر میں بے کفن بھی ہیں لوگ
ہیں غافل بہت روح اور قلب سے
فروغِ بدن میں مگن بھی ہیں لوگ
یہ حامی تو فاروقؔ ہیں جھوٹ کے
مگر جھوٹ سے بے لگن بھی ہیں لوگ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

ہے کمی احساس کی اور اک سُوال
اک بلا کی تشنگی اور اک سُوال

میری بستی ہے بہت گنجان آج
ہر طرف اک آدمی اور اک سُوال

ہے یہی معمول گلشن کا کہ روز
کِھل رہی ہے اک کلی اور اک سُوال

غم زدہ ، صبحِ خزاں کو ہے بہار
چشمِ گُل میں ہے نمی اور اک سُوال

یار کا چہرا ہے آنکھوں میں بسا
دل میں ہے ہلچل مچی اور اک سُوال

ساتھ لے کر آگیا ہر اک جواب
اک نئی وارفتگی اور اک سُوال

یہ خبر فاروق اپنی ہے مجھے
بے کسی اور بے بسی اور اک سُوال

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

وصالِ حق تلاش کر کتاب سے نکل
نگاہِ ناز کے لئے شراب سے نکل

حقیقتوں کے شہر میں بنا لے ایک گھر
گمانِ ریگ زار کے سراب سے نکل

تلاشِ ذات اپنے آپ سے ہی کر شروع
گناہ اور ثواب کے حجاب سے نکل

چمن کا روزگار ہے تو بانٹ خوشبوئیں
مگر کبھی نہ حلقۂ گلاب سے نکل

ضرر رساں ہے درد و سوز کے بغیر ساز
نہ دل رہے تو حلقۂ رباب سے نکل

جو خوفِ موت ہے تجھے ،وہی تو موت ہے
فضول کے سوال اور جواب سے نکل

جہانِ رنگ و بو تو کشتِ آخرت سہی
حساب کا ہے ڈر تو پھر حساب سے نکل

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

خلل نہیں ہے کوئی پھر بھی لے رہے ہیں نام کم
ہجومِ آرزو سے آرہے ہیں اب سلام کم

غبار اُڑ رہا ہے راستوں کا دوڑ دھوپ سے
سراب سوکھنے لگے رہے خیالِ خام کم

وہ گٹھلیوں کا دَور تو چلا گیا ہے شاعرو
میرے وطن میں آم کے بھی ہو گئے ہیں دام کم

تخلّص و خطاب سے گرد و پیش گرم ہے
جواں تو خوب احترام پارہا ہے، کام کم

فقیر کرگئی ہے عام آدمی کو زندگی
سوال کم ، جواب کم ، خیال کم ، کلام کم

زبانِ تیغ راستے پہ کیوں نہ بولنے لگے
قرار و صبر کے یہاں پہ رہ گئے نیام کم

یہ اسپِ زندگی ہمارے بس میں آئے کسطرح
سوار لاکھ چُست ہو نفس کی ہے لگام کم

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

بھول کر سود و زیاں کو کر رہے ہیں کام ہم
دیکھتے ہیں یار کے چہرے کو صبح و شام ہم

مُنہ دکھائی میں یہ جان و دل ہمارے لُٹ گئے
راہِ الفت میں سراپا ہو گئے نیلام ہم

یہ تیری جنّت تو جنت ہے سہی لیکن ہمیں
آرزوئے یار ہے ، کیسے کریں آرام ہم

یار کی پہلی نظر مخمور اتنا کر گئی
ہوش میں آنے کی خاطر لے رہے ہیں جام ہم

آنکھ سے اُس کی کیا آغاز کی جانب سفر
خوف ہے ناصح کو ہوجائیں نہ یوں بے دام ہم

یار کی آنکھوں میں بھانا دُور کی اک بات ہے
کیں محن کس قدر اور کس حد تلک ہیں خام ہم

پا گئے جونہی اشارہ تو سبھی پر چھا گئے
آج تک فاروق ورنہ تھے بہت گمنام ہم

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

اِک بگولے کی طرح تارِ نفس کے ساتھ ہوں
بلبلِ پُرسوز کا پیکر قفس کے ساتھ ہوں

نورِ حق سے کہہ دیا قندیل میں 'قالو بلےٰ'
وقت کی محفل میں اپنے پیش و پس کے ساتھ ہوں

نیند نے کر دیں کہف کے غار سے سرگوشیاں
'رات کے آنچل تلے صد ہا برس کے ساتھ ہوں'

بازگشتِ آدمیّت سے اُٹھا صحرا میں شور
میں صدائے ابتداء خاکی جرس کے ساتھ ہوں

حور و جنت کا تصوّر ذہن میں لائے طمع
یوں عبادت کی حضوری میں ہَوس کے ساتھ ہوں

حلقۂ شاہیں میں اُڑنے کی تمنّا ہے مگر
پنکھ ہیں تتلی کے اور زورِ مگس کے ساتھ ہوں

میرؔ کے اِک رمز نے فاروقؔ شاعر کردیا
فن سے تھا محروم اب میں دسترس کے ساتھ ہوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

ایک جُدا سی بات ہے تیری آنکھوں میں
پیار بھری سوغات ہے تیری آنکھوں میں

کاجل کاجل جب آفاق جھپکتے ہیں
اُس منظر کی مات ہے تیری آنکھوں میں

دلہن سے نفسانی غازہ اُترے گا
روحانی بارات ہے تیری آنکھوں میں

تم دل کے احوال برابر کرتے ہو
نفی و اِثبات ہے تیری آنکھوں میں

پلکوں پہ مُسکان کا موسم رہتا ہے
ایک حسیں خیرات ہے تیری آنکھوں میں

صورت سے تُم حسنِ ذات کے مظہر ہو
معنیٔ آیات ہے تیری آنکھوں میں

نام سے اپنے شعر سناتا ہے فاروقؔ
لیکن کلیات ہے تیری آنکھوں میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

یوں ہَوا پر سوار ہیں ہم تو
اہلِ دل میں شمار ہیں ہم تو

ضربِ تقدیر سے ہوئے انمول
ایک سِکّہ اُدھار ہیں ہم تو

ایک عنواں میں تم سمیٹے ہو
ورنہ چہرے ہزار ہیں ہم تو

وقت کیوں پونچھ لے یہ رُوداری
گل رُخوں کا مدار ہیں ہم تو

اپنی آنکھوں میں تیر ہیں اب بھی
سارے سینوں کے پار ہیں ہم تو

تم نہ پت جھڑ سے ساز باز رکھو
اِک فضائے بہار ہیں ہم تو

خاکسارِ صنم ہوئے فاروقؔ
شہر میں با وقار ہیں ہم تو

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

کر گیا گندن متاعِ خام کو
حق مُسمّٰی ، آدمی ہے نام کو

یوسفِ دل آج پھر بازار میں
تک رہا ہے حلقۂ نیلام کو

ایک ہی آدم کی سب اولاد ہیں
ہے خُدا کا پیغام مِلا اقوام کو

دُھند سے جاری ہمارے روز و شب
صبح کو کوئی خبر ، نہ شام کو

مَے کدہ ہر آن سے مخمور ہے
پیاس کی حسرت مِلی ہے جام کو

آج بھی منبر پہ آتا ہے یزید
جو سیاست کر گیا اِسلام کو

دست میں جب دست آئے وصل کا
کون پھر ترسے تیرے پیغام کو

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

کیا ہے یہ ظاہر بصورت رنگ و بُو
کون ہے اِس کا مقیّد ، میں کہ تُو
آبجو ساحل سے قطرے چوس کر
بحر کے دامن کا کرتی ہے رفو
جانکاری سے لرزتے ہیں حواس
یار کس کا ، کون ، کس کا ہے عدو
یہ سمجھ کر ہار میں نے مان لی
سرخرو تُو ہے تو میں ہوں سرخرو
آنے جانے میں مجھے الجھا دیا
ہے تیرا محبوب تیرے روبرو
وقت کے ہتھے چڑھا کر نفس کو
کُو بہ کُو ہے کون ، کیا ہے سُو بہ سُو
چشم تو فاروق اشکوں سے دھلی
دل کا لیکن ہو نہیں پایا وضو

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

دل ذرا سا اور کثرت سے گناہ
اے وَرائے ظاہر و باطن ، پناہ!
موت کا اعجاز آدم کو مِلا
زندگی کا حُسن دیکھے ہر نگاہ
ہے اگر احساس اُلفت کا تجھے
زندگانی پھر ہے تیری کارگاہ
خاک میں اپنی لگادے فصلِ گُل
چاہ کن کو ہے سدا درپیش چاہ
شرک میں اعمال جسکے ہوں دُھلے
حشر میں اُٹھنا پڑے گا رُو سیاہ
شاہ گر ہو خود پرستی میں محو
غم زدہ رعیّت ہے اور باغی سپاہ
دوستی کر موت سے فاروقؔ تُو
زندگی رکھتی نہیں شوقِ نباہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

کسی خامہ فرسا کی پہچان اِنشاء
ادب کے مسافر کا سامان اِنشاء
تصوّر تو آئینہ حالات کا ہے
غزل کی نفاست کا میزان اِنشاء
کسی بھی سخن ور کے شہکارِ نو کی
ترنّم بھری شوخ مُسکان اِنشاء
کہاں خواب پر نیم شب کو قناعت
ہے شاعر پہ فطرت کا احسان اِنشاء
ہے لاغر غزل جو گماں سے نچوڑی
مناسِب تغزّل کی ہے جان اِنشاء
ہیں اہلِ قلم گرچہ گنجان پھر بھی
ہے پروان منشا و پیمان اِنشاء
حقیقت میرے فن کی فاروقؔ یوں ہے
سُخن چین خامہ ، سخن دان اِنشاء

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

برابر سبھی ہیں اُمرا ، غُربا ء
محبت نہ ہو تو یہ دنیا ہے صَحراء
دوئی سے ہی ابلیس کی پھر گئی مَت
نہ سمجھا کہ یہ کس کا ہے راز افشاء
تصرف خدائی کا ہے اصلِ ایماں
خدا کارفرما ہو در جُملہ اعضاء
نفی ماسوا کی ہو گر تجھ سے ممکن
مَلک، اِنس اور جِن تمہارے اَحِباء
بصارت، حقیقت میں ہے اِک اندھیرا
یہ ہستی تو نورِ اَزل کا ہے اِجراء
حمل نورِ آدم کا ٹھہرے تو دل ہے
بصیرت سے لبریز ہے دل تو عینا ء
ہنر ہاتھ آیا ہے دشوار ہوکر
ہے فن کار لاغر تو منہ زور اِنشاء

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

مِٹا دیتی ہے شرک و کبر کو بس دل کی بیداری
کشادِ دل نہیں تو ہر صحت مندی ہے بیماری
ہے دہقاں دربدر عقبیٰ میں وہ کھیتی کا بیگاری
خزاں میں ہو تہی کیسہ تو پھر اچھی ہے بے کاری
نظر کے سامنے ہر سُو ہے کثرت کا صنم خانہ
خودئیِ جُز کی آزادی ہے مٹی کی گرفتاری
بہت کم فاصلہ رہتا ہے باطل اور حق میں پھر
خبر سے لے چلے آگے اگر مَے کش کو میخواری
خدا کے ساتھ ہم نے بھی کیا منسوب ہر شے کو
مگر یہ حالِ فقرت دل میں لانے کی ہے دشواری
اَنائے جُز کی ہو مقدار جو کچھ بھی ، ہے کم فہمی
اَنا پیوستۂ مُطلق ہو تو غفلت ہے ہُشیاری
خدا کا نام لے کر بھی اگر دل تنگ رہتا ہے
تو ایماں کی جگہ فاروقؔ حاصل ہے وضع داری

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

زمیں پا کر نئے لفظوں سے کھیلی ہے غزل میری
میرے انشاء کے بچپن کی سہیلی ہے غزل میری
کہاں اقبال کا شاہیں ، کہاں غالبؔ کا مے خانہ
ابھی جادو بیاں زُعماء کی چیلی ہے غزل میری
جہاں شہرت کے سازوں پر ترانے رقص کرتے ہیں
اُسی دنیا کی محفل میں اکیلی ہے غزل میری
معطّر اِس کے دَم سے ہے میری گُمنام سی دنیا
میرے صحنِ تخیّل کی چمیلی ہے غزل میری
میرے احساس کی مینہدی نکھر آتی ہے کاغذ پر
عروسِ شعر کی نازُک ہتھیلی ہے غزل میری
یہ ہر دِن پیرہن کے ساتھ چہرا بھی بدلتی ہے
مگر دنیائے اُردو میں نویلی ہے غزل میری
معمّہ سا ہوں لوگوں کے لئے فاروقؔ میں لیکن
میری نظروں میں بھی تو اِک پہیلی ہے غزل میری

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

شبنم کے رَستے سے کرِن کوئی گزر جائے
تو تیرے جیسا پیکرِ رنگیں اُبھر جائے

جب تک مثالِ بُو نفس میں تم رہو تحلیل
ہر سانس پہ ماحول میں خوشبو بکھر جائے

دنیا میں ہو گر بول بالا حق پرستی کا
پھر کیوں دوئی کا قاعدہ دل میں اُتر جائے

ہم رُوسیاہوں کو نہیں دوزخ سے کوئی بَیر
جنت نہ رکھے شخص کو تو پھر کِدھر جائے

دل کے سمندر میں ہو گر طوفاں تلاطم خیز
کیسے نہ پھر پلکوں کی بستی تک لہر جائے

شبنم، ندامت کی فضائے دل سے جو چھلکے
تو رِند کا بھی پھول سا چہرہ نکھر جائے

جب مشرقِ دل سے طلوعِ یار ہو جاری
فاروقؔ اُس پل سے کہو دو پل ٹھہر جائے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

دُرِ قدیم جو گفت و شنید میں آئے
بعید کیا ہے وہ شرحِ خرید میں آئے

یہ خواب ہیں کہ خیالات کا جنازہ ہے
قناعتوں کے پسینے جو دید میں آئے

مریضِ عشق بھی غرضِ ہلال رکھتا ہے
پہَر چڑھے تو چاند جشنِ عید میں آئے

رہی نہ خُو ہمیں ناموں کو اوڑھ رکھنے کی
کبھی وہ آپ ہی چل کر نوید میں آئے

ہمارے شعر کا ڈنکا بجے گا دنیا میں
ہم اِس محیط میں وقتِ سعید میں آئے

گُمان وہ کہ جو قابیل نے سنبھالے تھے
خلافِ حق وہی دستِ یزید میں آئے

نہیں ہے قلب جو فاروقؔ آب و گِل کا ہے
یہ شئے تو شیخ کے دم سے مُرید میں آئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

تم نے ٹھیک نہ تھاما ہاتھ
پھر کیوں چھوٹا تیرا ہاتھ

خوب لکیروں کا ہے کھیل
کِس نے دیکھا اپنا ہاتھ

کاٹ کا تم کو خوف نہیں؟
سانپ کے بِل پر ڈالا ہاتھ

باغ میں گُل کو سہلایا
رات گئے تک مہکا ہاتھ

اچھے کام کے بدلے میں
باپ نے سر پر پھیرا ہاتھ

ہاتھ میں پیسہ آیا تو
سب نے خوب ملایا ہاتھ

ہاتھ میں ہے رمزِ اَللہ
ذریعہ ہے بیعت کا ہاتھ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

ہیں قلم اور ایک شاعر ساتھ ساتھ
اِک مسلماں اور کافر ساتھ ساتھ
مجھ میں پیوستہ ہیں ابلیس و مَلک
چند شاکر ، ایک شاطِر ساتھ ساتھ
معجزے سے خاص تر ہے آدمی
خاکِ اَرزاں ، لعلِ نادر ساتھ ساتھ
آسماں خلوت کا شاہیں کو مفید
پھر رہے ہیں اَور طائر ساتھ ساتھ
اوّل و آخر ، زماں کے پار دیکھ
واں ہیں باطن اور ظاہر ساتھ ساتھ
ہیں کسی گمنام رشتے میں بندھے
سارے منظر اور ناظر ساتھ ساتھ
ہم قدم کاغذ ، تخیّل اور قلم
میری خاطر ہیں یہ حاضر ساتھ ساتھ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

ہستی میں اِنسان کی ٹھاٹھ
مٹی کو ہے جان کی ٹھاٹھ

سچ کی آنکھ میں جھوکے دھول
اِک دلکش اِمکان کی ٹھاٹھ

دل کو ہے معشوق سے مَول
گھر کو ہے مہمان کی ٹھاٹھ

رفعت ، محل سرا کا زیب
زائد ہے دربان کی ٹھاٹھ

رَم کا دَم ، آدم کا بیج
پوَلے کو میزان کی ٹھاٹھ

زیرِ قلم ہیں تصنیفات؟
یا خالی عنوان کی ٹھاٹھ

شعر کا موسم ہے فاروقؔ
پھر سے اِک دیوان کی ٹھاٹھ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

نُور پہ پڑ گئی حُب کی گانٹھ
رؤپ دکھا کر نکلی گانٹھ

اَور بڑھی شدت بَل کی
آج سمجھ نے کھینچی گانٹھ

تار کا گر فقدان رہے
جوڑ کہاں کا کیسی گانٹھ

ذات بٹی ہے چہروں میں
نور پہ ہم نے دیکھی گانٹھ

شوق ہے کیا ، بے صورت کا
خام ہے ڈوری ، کچی گانٹھ

حامل ہوجائے گا دل
ہادی سے گر باندھی گانٹھ

بات میں گُم تھا حق فاروقؔ
بات کی تم نے کھولی گانٹھ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

دل میں ہے آرزوؤں کی مقدار بہت کچھ
تیرِ نظر سے دل کے ہُوا پار بہت کچھ

شاہیں کی آنکھ میں کُشادِ آسماں ہے کم
کرگس کی آنکھ کے لئے مردار بہت کچھ

اونچائی کی ہے آرزو، پستی کا خوف بھی
رکھتا ہے ساتھ نام کے ، مینار بہت کچھ

معصومیّت کو حُسن کا پردہ ہے نا پسند
ہے مور کو کاغذ کی بھی دیوار بہت کچھ

ہم درد کہ شاعر کہ خیر خواہِ محلہ
کرتا ہے سب کے واسطے بے کار بہت کچھ

کب دل جلوں کے واسطے قانون بنے گا
اعلان کی جانب سے ہے سرکار بہت کچھ

کہتے ہیں کہ فاروقؔ ہے خاموش طبیعت
خامے سے گر کرتا ہے وہ گفتار بہت کچھ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

خاک و خوں کا اِک نیا اِمکان پوچھ
رنگ و بُو کیسے ہے اِک احسان پوچھ

روز و شب کے پار کا عالم ہے کیا
وقت سے تُو راچھ کا عنوان پوچھ

ہے طلب جس کی تجھے ، اُس کا پتا
کوئی تو رکھتا ہے اے نادان پوچھ

گم شدہ پھرتا ہے گھر سے دُور کیوں
ہے کہاں، دو روز کے مہمان پوچھ

ہے اسیری کیا تیری پرواز کیا
کیا ہے تُو اور کیا تیرا زِندان پوچھ

زیست کی چکّی میں ہے محشر کا جَھول
خاک سے لیجائے کیا میزان پوچھ

ڈھونڈ لے فاروقؔ کوئی مردِ حال
پھر اُسی سے آدمی کی شان پوچھ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

دل سے نکلی بات کی تاثیر دیکھ
بے خبر اِک شخص کی تحریر دیکھ

صرف کرتی ہے ہمیں خود زندگی
حلقہ حلقہ ہے رواں زنجیر دیکھ

دانۂ گندم کی قیمت کیا لگے
مفلسی آدم کی تھی تقصیر ، دیکھ

دَور ہے ضربِ قلم کا آج کل
ہو گئی بے دَم یہاں شمشیر دیکھ

زیب چہرے کو سوراخوں نے دیا
حُسن کا حِس چھوڑ کے تصویر دیکھ

درمیاں بیضے کے ریشوں کا وجود
'والنجم' کے پار کا انجیر دیکھ

رشکِ جنّت گھر میرا فاروقؔ ہے
آ کبھی اور وادیٔ کشمیر دیکھ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

مکتب کو جا کر بے شُبہ ایماں کا باب سیکھ
تصدیق سے دامن بچا کر مت کتاب سیکھ

عالم بہ عالم صد اَنائے حال ہے ناسوت
اِس زندگی کے کھیل کو تُو ہر حساب سیکھ

سجدے سے ہے غافل تو پھر ماتم دعا تیری
وسعت نہیں دل کو اگر، چنگ و رباب سیکھ

اے رندِ خستہ جام کی جلدی ہے کیوں تجھے
ساقی کی صحبت میں ذرا وضعِ شراب سیکھ

اِک مسکراہٹ بھی تو ہے خیرات میں شامل
گلشن پہ کر احسان اور حُسنِ گلاب سیکھ

کھائی بہت گہری ہے اور مرکب ترا منہ زور
لے شہہ سواروں سے ہُنر، زین و رکاب سیکھ

ہے ڈیوڈھی پر ڈیوڈھی ، دربان پہ دربان
فاروقؔ تُربت کے سوالوں کا جواب سیکھ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

زباں ہو گئے ، سارے پتھر یقیناً
میرے بُت کدے میں ہے آزر یقیناً

فَضا میں جو آئینہ خانہ ہے تیرا
اُچھل جائے گا کوئی پتھر یقیناً

تکبّر کی لنکا میں راون خودی کا
کٹے سرَ تو نکلے نیا سرَ یقیناً

ذرا شمس کو چیرنے دے یہ بادل
بدل جائے گا حق سے منظر یقیناً

نہ تجھ میں اُگے قلب کا بیج تو پھر
سراپا تیری خاک بنجر یقیناً

مکاں میں سمانے سے وہ رہ گیا تو
ہُوا اپنے ہی گھر میں بے گھر یقیناً

نہ فاروقؔ دل پر کبھی ضرب آئی
سُنیں کان ' اللہ ' اکبر ' یقیناً

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

ظلمت کدے پہ ہو گیا احسان دفعتاً
حُب میں ڈھلا 'اَلآن کما کان' دفعتاً

اِک ارتعاشِ جُزء پڑا ساگر کے بطن میں
مِٹی کی گود بھر گیا اِنسان دفعتاً

آدم کی شکل میں ہو اگر نور نمایاں
لائے گا دل تیرا وہیں ایمان دفعتاً

مشغول سی دنیا میں اک مخصوص وقت پر
محشر کا ہونے والا ہے اعلان دفعتاً

توبہ کا جو موقع نصیب ہو تو مبارک
ہر شخص کی جاتی ہے ورنہ جان دفعتاً

اِس حالِ دل کی گھات میں بیٹھا ہے فلسفہ
دل سے اُٹھا لے جائے گا سامان دفعتاً

جب نامہ بر نے یار کا نامہ تھما دیا
ہونٹوں پہ میرے آگئی مسکان دفعتاً

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

تیری آنکھ میں دیکھا چہرہ

اپنا چہرہ

نکہت سے گلشن مہکا جب

مہکا چہرہ

صبح کے جیسی آمد تیری

اُجلا چہرہ

شرم سے غازہ خوب مِلا تو

نکھرا چہرہ

آج گماں سے دستِ خرد میں

آیا چہرہ

چہرے کے دل کو بھاتا ہے

دل کا چہرہ

سب لوگوں کے چہروں میں ہے

تیرا چہرہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

گمنام زندگی کو پہچان دے گیا ہے

عنوان دے گیا ہے

اس خاک وخوں سے مجھ کو احساس تک وہ سارے

سامان دے گیا ہے

انسان کر گیا ہے حیوان کو وہ ایسے

اوسان دے گیا ہے

جب رنگ و بو کی زد میں حیراں ہوا تو مجھ کو

میزان دے گیا ہے

الفاظ کے پرے ہیں معنی وہ ایسی اپنی

بُرہان دے گیا ہے

اُس کے تو اور اچھے شاعر ہیں مجھ کو لیکن

دیوان دے گیا ہے

فاروقؔ مجھ پہ اُس کا احسان یہ بہت ہے

ایمان دے گیا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

کھلی ہے رات کی جب چشم تو دیکھا کہ بادل ہے
تیری آنکھوں کا کاجل ہے
تیری یادیں کہ قلب وفہم کو یوں کر گئیں مائل
تیرا احساس ہر پل ہے
میرا دل دھڑکنوں کا وِرد جو کرتا ہے روز و شب
تیرے پیروں کی پائل ہے
وجودِ نا مجسّم سے اُبھرنا ہے بڑا مشکل
تیری یادوں کا دلدل ہے
تصور کی ہتھیلی پر تمناؤں نے جو اوڑھا
تیری یادوں کا آنچل ہے
تمنا دیکھنے کی ہے کسی کو بات کرنے کی
تمناؤں میں ہلچل ہے
طوافِ عشق سے باز آئے کیوں فاروق اب یونہی
وجودِ نا مکمل ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

وہ گلہائے بازار لینے لگے
کتابوں سے اسرار لینے لگے
نصیحت سے نہ جیت پائے وہ جب میرا دل
تو ہاتھوں میں تلوار لینے لگے
خبر خوب حاصل کی طلباء نے تو
دکاں سے وہ دستار لینے لگے
متاعِ دل و درد کا جب ہوا خوب چرچا تو پھر
خریدار لینے لگے
تشدد کے بادل جو چھانے لگے میری وادی پہ تو
قلم بھی یہاں دھار لینے لگے
نہ جانے کمی کون سی رہ گئی تھی خداؤں کے ہاں
جو آدم سے بیگار لینے لگے
ہَوا نے پسارے جو فاروقؔ پَر
تو شاہیں بھی رفتار لینے لگے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

رنج و بغض و عداوت بھلا کر چلے
سب کی خاطر دعا کر چلے

باتوں باتوں میں دکھلا گئے آئینہ
یوں قلندر حقیقت بتا کر چلے

وہ جو آئے تو امن و سرور آ گیا
پھر سبھی راحتیں ساتھ اپنے اُٹھا کر چلے

جس طرف وہ چلے ایک فتنہ بپا ہو گیا
ہم بھی ہر اک ڈگر سے یہ فتنے دبا کر چلے

مَیل دل کا نگاہوں سے بہنے لگا
پیار کی جھیل میں ہم نہا کر چلے

میرے پہلو سے میری پریشانیاں کھینچ کر
دائمی طور مجھ کو ہنسا کر چلے

آج بھی ایسے جانباز آدم کی صورت میں ہیں
عشق میں جو خودی کو فنا کر چلے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

جس کی نظروں میں زمین و آسماں ہے
وہ ہمارا نوجواں ہے

دل میں تیرے حوصلہ جب تک ہے باقی
تب تلک قدموں کی ٹھوکر میں تری سارا جہاں ہے

ہیں محن تیری مسلسل گر تو پھر کیا خوف ہے
پاس منزل کا نشاں ہے

ہوں قمر اور شمس پر تیری نگاہیں
کیوں تیری پرواز میں حائل ابھی سُود و زیاں ہے

نام کر لے اِس سے پہلے کہ بہا لے جائے تجھ کو
وقت اک دریا رواں ہے

دیکھتی ہے گردشِ افلاک روز و شب کی حد میں
کون کتنا ہے کہاں ہے

حیثیت پر ناز کر لے آج بھی فاروق شاعر
تیرے حق میں نغمہ خواں ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆☆☆

فاؔروق کے پہلے مجموعے 'دیوانِ فاؔروق' پر تبصرہ کرتے وقت مجھے یہ اندازہ نہ تھا کہ وہ ریاستِ جموں وکشمیر کے دروازۂ ادب پر ایک زوردار دستک دے گا اور ادبی حلقوں میں پزیرائی بھی حاصل کرلے گا۔ بہر حال 'دیوانِ دوم فاؔروق' کا مسودہ دیکھ کر میں فاؔروق کا قائل ہوگیا فاؔروق کا ہنر ذخیرۂ الفاظ، اور لہجہ دیکھ کر اندزہ ہو جاتا ہے کہ وہ کافی محنت کرتے ہیں اور کائنات کے مطالعے کے علاوہ حالاتِ حاضرہ پر بھی نظر رکھتے ہیں۔ حالانکہ اُن کے جذبات اور احساسات صوفیانہ رنگ میں رنگے ہوئے ہیں۔

'دیوانِ دوم فاؔروق' اس لحاظ سے منفرد ہے کہ اس مجموعے میں ہر ایک حرفِ تہجی پر دو غزلیں شامل ہیں جب کہ ہر غزل سات اشعار پر مشتمل ہے۔ ہیئتی تکنیک کے لحاظ سے یہ ایک نیا تجربہ ہے۔ مسودے کے سرسری مطالعے سے میں اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ فاؔروق نے قلیل عرصے میں ہی اپنی فنی اور تکنیکی خامیوں پر قابو پا لیا ہے۔ دعا ہے کہ فاؔروق ادب کی اونچی منزلوں سے ہم کنار ہو۔

اشرف عاؔدل

سری نگر ۔ دسمبر ۲۰۱۵ء

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆☆☆

فاروق احمد فاروق وادیٔ کشمیر کا ایک ایسا نام ہے جس کے تخلیقی دھارے اور فکر کی موجیں طرز شاعری کی مختلف اصناف کو سیراب کر رہی ہیں۔ خصوصیت کلام اپنے معاصرین سے ممیز کرتی ہے۔ بعض کی منفرد فکری رَو ہمیشہ ادب کے لئے نئے نئے موضوعات کی جستجو میں رہتی ہے یہاں میں جس شعر کو نقل کر رہا ہوں۔ اس معنی و مفہوم میں دانۂ گندم کو شاید ہی کسی اور نے برتا ہو

وہی گندم کا دانہ باز رہنا تھا مجھے جس سے
اُسی کی خاص لذت پھر گماں میں آ ہی جاتی ہے

قلم کو بیچ تو کھائے روٹی
بدل نہ پائے سماج شاعر

احتجاجی لہجہ بھی دیوان فاروقؔ میں دیکھنے کو ملتا ہے۔ امن کے پیامبر کی کارفرمائیاں اور دنیا میں شانتی لانے کا جواز وقتاً فوقتاً تلاشنے میں کامیاب ہوتے آرہے سپُر پاور کا بغیر نام لئے جو کچھ لکھا ہے وہ بھی بہت کچھ ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

فدؔا ہم کو چُن چُن کے مارا کس نے
عراق اور افغان و ایران کہہ کر

اپنی شاعری کے تعلق سے کہتے ہیں

میری سخن گوئی فدؔا کچھ بھی نہیں لیکن
ہستی کے ہر پہلو کا ہے اِک احتساب بس

فاروق احمد فاروقؔ جن کی نظروں نے بہت کچھ دیکھا ہے وہ اپنے تجربات کی روشنی میں ایسے موضوعات کو حیطۂ تحریر میں لاتے ہیں کہ جن پر نا کے برابر قلم اُٹھایا گیا ہے۔

ان کی غزل کا ایک مطلع ہے:

مصور رنگ و بوئے خوبیٔ شہکار میں گُم ہے
گُماں کی رفعت و تکمیل کے دیدار میں گُم ہے

دیوانِ فاروق میں کُل ۱۲۵ غزلیں ۔ ۵ نظموں کے علاوہ ۸ رُباعی، ۴ قطعے اور ۲ منقبت شامل ہیں۔ اُمید ہے ادبی حلقوں میں دیوان فاروقؔ کو مقبولیت حاصل ہوگی

حبیب سیفیؔ

(ماہنامہ آجکل: دسمبر ۲۰۱۵ء)

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆☆☆

فاروق احمد فاروقؔ ایک خاص لہجے کے اسلوب میں ڈوبے اشعار منظر عام پہ لاکر بہت کم عرصے میں ایک اچھے خاصے ادبی حلقے کا احاطہ کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔

اُن کی شاعری میں ایک گیرائی ہے۔ گہرائی ہے اور اُن کے اندروں موجیں مارتے ایک جنون کا عکس ہے۔ فاروق احمد فاروقؔ اس طرحدار عکس کو صفحہ قرطاس پہ لانے میں تخلیقی اور لسانی باریکیوں سے لبریز کئی رنگ زیر قلم لاتے ہیں۔ جن کی اپنی ایک الگ نزاکت بھی ہے اور علامتی خوشبو بھی۔

اللہ کرے زور قلم اور زیادہ

زاہد مختار

(مدیر ''لفظ لفظ'' اسلام آباد کشمیر)

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

DEEWAN I DOWUM FAROOQ

Farooq Ahmad Farooq

مجھے لمحوں کی یہ جھنکار مائل کر نہیں سکتی
نئے امکان کے آہنگ میں پوشیدہ میرے ساز
میری بستی کی بد حالی یہی کہنے لگی مجھ سے
نئی اِک شان سے ہوگا نئی اِک صبح کا آغاز

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Almukhtar Publications
ap
Islamabad Kashmir